مُنتخب سُورتیں
اور
دُعائیں

ترجمہ

مولانا سیّد فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشر

ادارۂ تمدّنِ اسلام

مُنتخب سُورتیں

اور

دُعائیں

ترجمہ

مولانا سیّد فرمان علی اعلی اللہ مقامہ

ناشر

ادارۂ تمدّنِ اسلام

جملہ حقوق محفوظ

التماس سورہ فاتحہ برائے
ڈاکٹر سہرالنساء دینا
بنت سلیمان نور محمد جناح

پیشکش ـــــــــــــــ سید شمس نجفی

کتابت ـــــــــــــــ رشید رستم قلم

تزئین ـــــــــــــــ انور کمال

مطالعہ آیات قرآنی ـــــــــــــــ حافظ عبدالرؤف

ناشر ـــــــــــــــ ادارہ تمدن اسلام۔ کراچی

ملنے کا پتہ

خراسان بک سینٹر

۱۲۔ سنیہ آرکیڈ ـــــ بریٹو روڈ ـــــ کراچی ۷۴۸۰۰

فون : ۷۲۱۴۷۱۷ - ۷۲۲۱۷۱۸

فہرست

①	سورۂ یٰسین کی عظمت	۴
②	سورۂ مزمل کے خصوصیات	۲۳
③	سورۂ ملک کے محاسن	۲۹
④	دُعائے کمیل کے اوصاف	۳۹
⑤	دُعائے توسل کی کرامات	۷۱
⑥	دُعائے نور صغیر	۸۲
⑦	نادِ علی کبیر	۸۵
⑧	نادِ علی صغیر کی انفرادیت	۸۹
⑨	دُعائے حضرت علی علیہ السلام	۹۰
⑩	زیارت حضرت صاحب الزماں	۹۱
⑪	دُعائے وسعتِ رزق	۹۳
⑫	مختصر دُعائے عافیت	۹۵
⑬	حدیث کساء	۹۶

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکۡشِفُ السُّوۡٓءَ

سُورۂ یٰسٓ کی عظمت

صادق آل محمدؐ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں۔ کہ سورۂ یٰسین قرآن کا دل ہے جو شخص دن کے وقت اس سورے کی تلاوت کرے گا خدا کی امان میں رہے گا اور شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرنے والے کے لیے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے مقرر فرمائے گا جو اس کے حق میں زندگی بھر استغفار کریں گے اور مرنے کے بعد اس کے جنازے کی مشایعت کریں گے نیز قبر میں ساتھ رہیں گے۔ قیامت تک عبادت بجالائیں گے اور اس عبادت کا ثواب اس بندے کو بخشیں گے۔ اس کی قبر کو کشادہ کریں گے۔ نیز ہمیشہ اس کی قبر سے نور نکلتا رہے گا۔ جس وقت وہ اپنی قبر سے اُٹھے گا تو یہ فرشتے اس کے ہمراہ ہوں گے جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں گے۔ ہر نعمت کی اسے خوش خبری دیں گے حتیٰ کہ صراط و میزان سے گزار کر ملائکہ مقربین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچا دیں گے جن کی رفاقت میسر آنے کے بعد ربّ العزّت ارشاد فرمائے گا کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے شفاعت کر کہ تیری شفاعت لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کر تمام مقصود تیرے تجھ کو عنایت کروں گا بس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور جو کچھ وہ طلب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا اس کا حساب نہیں لے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہو گا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے "سُبۡحَانَ اللّٰہ" اس بندے سے کوئی چھوٹا سا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو۔

(۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱)

اٰيَاتُهَا ۸۳ رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰسٓ ۞۱ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞۲ اِنَّكَ

یٰسین، اور (اس) پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول) تم

لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞۳ عَلٰى صِرَاطٍ

بلاشک یقیناً پیغمبروں میں سے ہو، (اور دین کے بالکل) سیدھے راستہ

مُّسْتَقِيْمٍ ۞۴ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۞۵

پر (ثابت قدم) ہو، جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا (ہے)،

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۞۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

نہیں گئے تھے تو وہ (دین سے بالکل) بے خبر ہیں، ان میں سے اکثر پر تو (عذاب کی)

عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۞۷

باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں،

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ

ہم نے ان کی گردنوں میں بھاری بھاری لوہے کے طوق ڈال دیئے ہیں اور

إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُم مُّقْمَحُونَ ⑧

وہ ٹھوڑیوں تک پہونچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں اور جھکا نہیں سکتے

وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنادی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

پھر اوپر سے ان کو ڈھانپ دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ⑨ وَسَوَاءٌ

ہی نہیں سکتے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اے رسولؐ ! ان

عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

کے لیے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩ إِنَّمَا

یہ کبھی ایمان لانے والے نہیں ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تم تو بس!

تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

اس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے

الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

خدا کا خوف رکھے تم تو اس کو گناہوں کی ، معافی اور ایک

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ⑪ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

باعزت (و آبرو) اجر کی خوشخبری دے دو ، ہم ہی یقیناً مردوں کو

الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ

زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ وہ لوگ پہلے کر چکے ہیں (ان کو) اور ان کی

اٰثَارَهُمْ ۭ وَ كُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ

(اچھی یا بری یادگار رہ جانے والی) نشانیوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر

فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضْرِبْ لَهُمْ

چیز کو ایک صاف و روشن پیشوا میں گھیر دیا ہے۔ اور (اے رسول) تم (ان سے)

مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا

مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان کرو

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ

کہ جب وہاں (ہمارے) پیغمبر آئے۔ اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس

اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا

دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں نے دونوں کو جھٹلایا تب

بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَیْكُمْ

ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں

مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا

نے کہا ہم تمہارے پاس خدا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں۔ وہ لوگ کہنے لگے کہ

بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ

تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ

ع ۱۴ ۱۸

مِنْ شَیْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

نازل (و اتارا) نہیں کیا ہے، تم سب کے سب بالکل جھوٹے ہو۔

قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّاۤ اِلَیْكُمْ

تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم یقیناً

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ

اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں! اور تم مانو یا نہ مانو ہم پر تو بس کھلم کھلا

الْمُبِیْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِكُمْ ۚ

(احکام خدا کا) پہنچا دینا فرض ہے وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم

لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

پایا کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے، تو اگر تم (اپنی باتوں سے) باز نہ آئے

وَ لَیَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۸﴾

تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب پہنچے گا۔

قَالُوْا طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَىِٕنْ

پیغمبروں نے کہا کہ تمہاری بدشگونی (تمہاری کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے، کیا جب

ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

نصیحت کی جاتی ہے (تو اسے بد فال کہتے ہو) نہیں، بلکہ خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو۔

وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَةِ رَجُلٌ

اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک شخص (حبیب نجار)

يَسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہا مانو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا

ایسے لوگوں کا ضرور کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے

وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ

اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں اور مجھے کیا خبط ہوا ہے؟ کہ جس

اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ

نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ

اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے، کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو

اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ

معبود بنالوں؟ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش

لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا

ہی میرے کچھ کام آسکے گی اور نہ یہ لوگ مجھے اس مصیبت سے چھڑا

وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ

ہی سکیں گے، اگر ایسا کروں تو اس وقت میں صریح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ

گمراہی میں ہوں، میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لاچکا تو میری

فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ

بات سنو اور مانو، مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا تب اسے خدا کا

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

حکم ہوا کہ بہشت میں جاؤ (اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا)

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ

تو کہا میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے بزرگ لوگوں میں شامل

مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا

کر دیا کاش اس کو میری قوم کے لوگ جان لیتے (ایمان لاتے) اور ہم نے اس کے مرنے

عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

کے بعد اس کی قوم پر (ان کی تباہی) کے لیے نہ تو آسمان سے کوئی

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾

لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (اتنی سی بات کے واسطے لشکر اتارنے والے تھے،

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً

وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی) پھر تو وہ فوراً

فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً

(چراغِ سحری کی طرح) بجھ کے رہ گئے: ہائے افسوس بندوں کے حال پر

عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ

نے اس کے ساتھ مسخرہ پن ضرور کیا۔ ان لوگوں نے (اتنا بھی)

يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا

الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر نہیں آسکتے

وَإِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

(ہاں) البتہ یہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری بارگاہ میں حاضر

ع ۲ مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَّهُمُ الْأَرْضُ

کئے جائیں گے، اور ان (کے سمجھنے) کے لئے (میری قدرت کی) ایک

الْمَيْتَةُ ۚ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

نشانی مردہ (پڑی) زمین ہے کہ ہم نے اس کو (پانی سے)

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَ

زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھایا کرتے ہیں، اور

جَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ

ہم ہی نے اس زمین میں چھواروں اور انگور کے باغ لگائے

وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ

اور ہم ہی نے اس میں (پانی کے) چشمے جاری کیے تاکہ لوگ ان کے پھل

الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا

کھائیں اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا!

عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

(بلکہ خدا نے) تو کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے؟

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا

وہ (ہر عیب سے) پاک ہے جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں

مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں کے جن کی انہیں خبر

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

نہیں سب کے جوڑے پیدا کیے اور (میری قدرت کی) ایک نشانی

الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا

رات ہے جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے (زائل کر دیتے)

هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ

ہیں تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور (ایک نشانی) آفتاب

تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ

ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے (سب سے) غالب

تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

واقف کار خدا کا باندھا ہوا اندازہ ہے ۔۔۔۔۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى

اور ہم نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

تک کہ ہر مہینے کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی کا سا دبلا ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ

نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو

الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ

جالے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے۔

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

(چاند سورج ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ

اور ان کے لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا

بزرگوں کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں وجہاز) پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ

اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبا ماریں۔ پھر نہ ان

لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ إِلَّا

کا کوئی فریادرس ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پا سکتے ہیں۔ مگر ہماری مہربانی

رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾

ہے۔ اور ایک (خاص) وقت تک (ان کو) چین کرنے دینا (منظور) ہے۔

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

اور جب کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے بچو جو تمہارے

أَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

وقت تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے (موجود) ہے تاکہ تم

تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيْهِمْ مِّنْ

پر رحم کیا جائے (تو وہ پرواہ نہیں کرتے) اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوْا

کے پروردگار کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ

آئی تو یہ لوگ منہ موڑے بغیر کبھی نہ رہے۔ اور جب ان کفار سے کہا جاتا

أَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

ہے کہ مال دنیا سے (جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خدا کی راہ میں بھی) خرچ کرو تو یہ کفار ایمان والوں سے

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے (تمہارے خیال کے موافق)

اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِىْ

خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا تم لوگ بس صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے ہو)

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے رسولؐ) یہ لوگ ایک

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا

سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت)

صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ

لے ڈالے گی جب یہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے پھر نہ تو لوگ وصیت ہی

وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف لوٹ کر جاسکیں گے،

تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ۱۸ ۲

اور پھر (جب دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو اسی دم یہ سب لوگ

وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ

(اپنی اپنی) قبروں سے نکل نکل کے (اپنے پروردگار کی طرف چل کھڑے ہوں گے،

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اور (حیران ہوکر) کہیں گے اے افسوس (ہم تو پہلے سو رہے تھے)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ

ہمیں ہماری خواب گاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا کہ) یہ وہی

مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

(قیامت کا) دن ہے جس کا (ہم) سے خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو)

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ

بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایکا ایکی یہ لوگ سب کے

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

سب ہمارے حضور پیش کئے جائیں گے، پھر آج (قیامت کے دن)

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا

کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک نہ ایک مشغلے

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ

میں جی بہلا رہے ہیں، وہ اپنی بیبیوں کے ساتھ (ٹھنڈی)

شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ

چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں،

فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾

بہشت میں ان کے لیے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو

لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا

وہ چاہیں ان کے لیے (حاضر) ہے، مہربان پروردگار کی طرف سے سلام

یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ

کا پیغام آئے گا، اور (ایک آواز آئے گی کہ) اے گنہگارو تم

رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ

لوگ (ان سے) الگ ہو جاؤ، اے آدم کی اولاد کیا میں نے

اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ خبردار شیطان کی

اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

پرستش نہ کرنا، وہ یقیناً تمہارا کھلا دشمن ہے،

الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ لا

اور یہ کہ (دیکھو) صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی)

وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ط هٰذَا صِرَاطٌ

سیدھی راہ ہے اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں

مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

سے بہتیروں کو گمراہ کر چھوڑا۔ تو کیا تم (اتنا بھی)

جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ اَفَلَمْ تَكُونُوا

نہیں سمجھتے تھے ، یہ وہی جہنم ہے۔ جس کا تم سے

تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِي

وعدہ کیا گیا تھا ، تو اب چونکہ تم کفر کرتے

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا

تھے اس وجہ سے آج اس میں اچھے ، سے چلے جاؤ

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو جو

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَ

کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے خود ان

تُكَلِّمُنَا اَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ

کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے،

اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ

تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے،

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾

اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى

بدل کر (پتھر سی) بنا دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا

رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں، اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ

ع وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ

عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ کر (پھر بچوں کی طرح مجبور کر دیتے ہیں)

نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا

تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے نہ اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم

يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

دی ہے اور نہ شاعری اس کی شان کے لائق ہے۔

وَمَا يَنْۢبَغِىْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا

یہ (کتاب) تو بس (نری) نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے، تاکہ جو

ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ

زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے اور کافروں

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ

پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لیے چار پائے اس چیز سے

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا ہے لوگ ان کے (خواہ خواہ) مالک بن گئے اور

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ

ہم ہی نے چارپایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی

ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں اور چارپایوں میں ان کے (لیے)

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (فرضی) معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

سے کچھ مدد ملے، حالانکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں)

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

ان سب کی حاضری لی جائے گی، تو (اے رسول) تم ان کی باتوں سے

مُحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

آزردہ نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ

کرتے ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں، کیا آدمی نے اس پر غور نہیں کیا

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ

کہ ہم نے ہی اس کو ایک ذلیل نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا

ہمارا ہی کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے، اور ہماری نسبت باتیں بنانے

هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ

لگا اور خلقت (کی حالت) بھول گیا اور کہنے لگا کہ بھلا جب

لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ

یہ ہڈیاں (سڑ گل کر) خاک ہو جائیں گی تو (پھر) کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا ہے

مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾

اے رسولؐ تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ

(جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ زندہ کر دکھایا، تھا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے

مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿۷۹﴾

جس نے تمہارے واسطے مرخ اور عفار کے ہرے درخت

الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

سے آگ پیدا کردی پھر تم اس سے

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(اور) آگ سلگا لیتے ہو۔

تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ

(بھلا) جس (خدا) نے سارے آسمان اور

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى

زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا

اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ

وقف غفران

کردے۔ ہاں (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقف

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

کار ہے۔ اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہوجا

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ

تو (فوراً) ہوجاتی ہے۔ تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّ

صاف ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے۔ اور

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔

سورۂ مزمّل کے خصوصیات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ مزمّل نماز عشاء میں یا آخر شب پڑھے تو یہ سورہ اس کے نیک اعمال کا شاہد ہوگا اور خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اسے نہایت پاک پاکیزہ زندگی اور اچھی موت سے نوازے گا اور حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ نیز مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عسرت بعد نماز عشاء اس سورہ کو گیارہ بار پڑھے تو اسے خوش حال نصیب ہو۔

(۷۳) سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ (۳)

اٰیاتُھا ۲۰ رکوعاتُھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝۱ قُمِ الَّيْلَ

اے (میرے) چادر لپیٹنے والے (رسولؐ) رات کو (نماز کے واسطے)

اِلَّا قَلِيْلًا ۝۲ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ

کھڑے رہو مگر (پوری رات نہیں) بلکہ تھوڑی رات۔ آدھی رات

مِنْهُ قَلِيْلًا ۝۳ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

یا اس سے بھی کم کر دو، یا اس سے کچھ بڑھا دو

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿٤﴾

اور قرآن کو باقاعدہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ۔

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿٥﴾

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے ۔

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِیَ اَشَدُّ

اس میں شک نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس) کا

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿٦﴾ اِنَّ لَكَ

پامال کرتا ہے اور بہت ٹھکانے ذکر کا وقت ہے ۔ دن کو

فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿٧﴾

تو تمہارے اور بہت سے بڑے بڑے اشغال ہیں

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور سب سے

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿٨﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ

ہٹ کر اسی کے ہو رہو ۔ وہی مشرق اور

وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

مغرب کا پروردگار ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿٩﴾ وَاصْبِرْ عَلٰی

تو تم اسی کو کارساز بناؤ ۔ اور جو کچھ لوگ بکا

مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا

کرتے ہیں اس پر صبر کرو اور ان سے بعنوانِ شائستہ

جَمِيْلًا ⑩ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ

الگ تھلگ رہو ۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو

أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ⑪

دولت مند ہیں سمجھ لینے دو اور ان کو تھوڑی سی مہلت دے دو ۔

إِنَّ لَدَيْنَآ أَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ⑫

بے شک ہمارے پاس بیڑیاں بھی ہیں اور جلانے والی آگ بھی،

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا

اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی) اور دکھ دینے والا

أَلِيْمًا ⑬ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

لگیں گے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے جیسے بھربھرے

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ⑭ إِنَّآ أَرْسَلْنَآ

ہو جائیں گے ، (اے مکہ والو ، ہم نے تمہارے

إِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

پاس (اسی طرح) ایک رسول (محمدؐ) کو بھیجا

كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح فرعون

رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

کے پاس ایک رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا، تو فرعون نے

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ

اس رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی سزا میں) اس کو بہت سخت پکڑا، تو

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے

يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾ السَّمَآءُ

جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا، جس دن آسمان

مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

پھٹ پڑے گا، یہ اس کا وعدہ ہے جو پورا

مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

ہو کر رہے گا، بے شک یہ نصیحت ہے تو جو

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾

شخص چاہے اپنے پروردگار کی راہ اختیار کرے،

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ

(اے رسول!) تمہارا پروردگار جانتا ہے کہ تم اور

اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ

تمہارے ساتھ کے چند لوگ کبھی دو تہائی رات کے

نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ

قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط وَ اللّٰهُ

(نماز میں) کھڑے رہتے ہو اور خدا ہی رات

يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ط عَلِمَ

اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے اسے

اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے حاوی

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط

نہیں ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا

ہو سکے اتنا نماز میں قرآن پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں

وَ اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ

سے بعض بیمار ہو جائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش

يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا وَ

میں روئے زمین پر سفر اختیار کریں گے اور کچھ

اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

اور لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے

اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور نماز پابندی سے پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَ

اور خدا کو قرض حسنہ دو اور

مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

جو نیک عمل اپنے واسطے خدا کے

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

سامنے پیش کرو گے اس کو خدا کے ہاں بہتر

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

اور صلہ میں بزرگ تر پاؤ گے اور خدا سے مغفرت کی دعا مانگو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

بے شک خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے

سورۂ ملک کے محاسن

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا جو شخص اس سورے کو پڑھے گا وہ قیامت کے روز نجات پائے گا، ملائکہ کے پروں پر اٹھے گا اور جناب یوسف جیسا حسن پائے گا" اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورۂ ملک سورہ مانعہ ہے اس لیے کہ بچاتا ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور توریت میں بھی اس کا نام سورۂ ملک ہے جو شخص اس سورے کو بوقت شب پڑھے تو صاحب برکت قرار پائے گا اور خوش رہے گا اور میں اس سورے کو عشاء کے بعد پڑھتا ہوں۔

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص تبارک الذی پڑھے گا۔ خاص کر سونے سے پہلے تو وہ ہمیشہ خدا کی امان میں رہے گا اور قیامت کے روز خدا کی پناہ میں ہوگا اور اس سورے کو منجیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ عذاب قبر سے محفوظ رکھنے والا ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "انہا واقیۃ من عذاب القبر"

(٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧)

آیاتہا ۳۰ — رکوعاتہا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۙ ①

ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيٰوةَ

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں

لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

آزمائے کہ تم میں سے کام میں سب سے اچھا کون

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢ الَّذِىْ

ہے اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے جس

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا

نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے بھلا تجھے

تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ

ہے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی

تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ

شگاف نظر آتا ہے، پھر دوبارہ آنکھ اٹھا

الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ

کر دیکھ تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور

الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤

تھک کر تیری طرف پلٹ آئے گی۔

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو (ستاروں کے

بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

چراغوں) سے زینت دی ہے اور ہم نے ان

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے

عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥ وَلِلَّذِيْنَ

ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط

لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لیے جہنم کا

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا

عذاب ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ۔ جب یہ لوگ اس میں

فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ

ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ سنیں گے اور وہ

تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ط

جوش مار رہی ہوگی ۔ بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

جب اس میں (ان کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغہ

خَزَنَتُهَآ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَذِيۡرٌ ۝٨

جنم پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا تھا!

قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا نَذِيۡرٌ ۙ

وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا ضرور

فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

آیا تھا مگر ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا

مِنۡ شَىۡءٍ ۖۚ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ

کہ خدا نے کچھ نازل نہیں کیا تم تو بڑی گمراہی

ضَلٰلٍ كَبِيۡرٍ ۝٩ وَقَالُوۡا لَوۡ كُنَّا

گمراہی میں (پڑے) ہو ، اور (یہ بھی) کہیں گے کہ اگر

نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا فِىۡ

(ان کی بات) سنتے یا سمجھتے تو (آج) دوزخیوں

اَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ۝١٠ فَاعۡتَرَفُوۡا

میں نہ ہوتے .... غرض

بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ

وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کرلیں گے ، تو دوزخیوں

السَّعِيۡرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ

کو خدا کی رحمت سے دوری ہے ، بے شک جو لوگ اپنے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

پروردگار سے بے دیکھے بھالے ڈرتے ہیں ان کے

وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَ اَسِرُّوْا

لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے ۔ اور تم لوگ

قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ

بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے وہ تو

ع ۱۲ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِيْ

بڑا باریک بیں اور واقف کار ہے ۔ وہی تو ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا

جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم و ہموار کر دیا

فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا

تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو اور اس کی دی ہوئی

مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

روزی کھاؤ اور پھر اسی کی طرف (قبر سے) اٹھ کر جانا ہے ۔

ءَ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ

کیا تم اس شخص سے ، جو آسمان میں ، حکومت کرتا ہے

اَنْ یَّخْسِفَ بِکُمُ الْاَرْضَ

اس بات سے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے

فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ

پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے ، یا تم اس بات سے

مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ

بے خوف ہو کہ جو آسمان میں ، سلطنت کرتا ، ہے

عَلَیْکُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ

کہ تم پر پتھر بھری آندھی چلادے تو تمہیں عنقریب

کَیْفَ نَذِیْرِ ﴿١٧﴾ وَ لَقَدْ کَذَّبَ

ہی معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہے ؟ اور جو لوگ ان

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَکَیْفَ

سے پہلے تھے انہوں نے جھٹلایا تھا تو (دیکھ لو) کہ

کَانَ نَکِیْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ یَرَوْا

میری ناخوشی کیسی تھی ! کیا لوگوں نے اپنے سروں پر

اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے

وَيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ

رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے

إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ

سوا انہیں کوئی نہیں روکے رہ سکتا بے شک

شَيْءٍ بَصِيرٌ ﴿١٩﴾ أَمَّنْ هَٰذَا

وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا خدا کے سوا ایسا کون

الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم

ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے

مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ ۚ إِنِ الْكَافِرُونَ

کافر لوگ تو دھوکے ہی دھوکے

إِلَّا فِي غُرُورٍ ﴿٢٠﴾ أَمَّنْ هَٰذَا

میں ہیں ۔ بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی)

الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ

روزی روک لے تو کون ایسا ہے .... جو

رِزْقَهُ ۚ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَ

تمہیں رزق دے مگر یہ کفار تو سرکشی اور

نُفُورٍ ﴿٢١﴾ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ

نفرت (کے بھنور) میں پھنسے ہوئے ہیں ۔ بھلا جو شخص

وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ

اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت

سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہ راست پر چل رہا ہو

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا تو وہی ہے جس

جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

نے تم کو نت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

پھیلا دیا اور اسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

اور (کفار) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ

وعدہ کب پورا ہوگا؟ (اے رسول) تم کہہ دو کہ

إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَإِنَّمَا

(اس کا) علم تو بس خدا کو ہے اور میں تو صرف

أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ

صاف صاف (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں ۔ تو جب یہ

زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ

لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے)

كَفَرُوا وَقِيلَ هٰذَا الَّذِي

کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا

كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے (اے رسول)

أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ

تم کہ دو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا مجھ کو اور میرے

وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ

ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے

يُّجِيرُ الْكٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ

تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ

أَلِيمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ آمَنَّا

دے گا ، تم کہ دو کہ وہی (خدا) بڑا رحم کرنے والا

بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

ہے جس پر ہم ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسہ

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ

کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریح گمراہی میں پڑا ہے

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر تمہارا پانی زمین

فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہا لائے!

دُعائے کمیل کے اوصاف

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں "ایک مرتبہ نصف ماہ شعبان کو مسجد بصرہ میں جناب امیرالمومنین علی ابن ابیطالب علیہ السّلام تشریف رکھتے تھے۔ کمیل ابن زیاد نخعی نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السّلام تعلیم فرما دیجئے۔" حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نیمہ شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دعا کو پڑھے اس کے بعد حق تعالیٰ سے اپنا مطلب بیان کرے حاجت اس کی بر آئے گی۔ اے کمیل تم اس دعا کو حفظ کر لو اور ہر شب جمعہ، اسے پڑھا کرو اگر ہر شب جمعہ کو نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ اور یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ ہی پڑھ لو یہ دعا دشمن کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور اس سے روزی کشادہ ہوتی ہے اور کل گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کی برکت سے بخش دیئے جاتے ہیں۔ نیز دین و دنیا کی تمام مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ
اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَّ بِقُوَّتِکَ
جو ہر چیز سے بڑھی ہوئی ہے جس کی وجہ سے تو ہر چیز پر

الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا کُلَّ شَیْءٍ وَّ خَضَعَ
غالب ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے

لَهَا کُلُّ شَیْءٍ وَّ ذَلَّ لَهَا کُلُّ شَیْءٍ
فروتنی کی ہے، اور ہر چیز اس سے پست ہے

وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا

اور تیری اس جبروت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جس کے سبب سے

كُلَّ شَيْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ

تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ

لَهَا شَيْءٌ وَّ بِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ

دے کر سوال کرتا ہوں جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ

مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّ بِسُلْطَانِكَ

دے کر سوال کرتا ہوں جس سے ہر چیز پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ

الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَّ بِوَجْهِكَ

دے کر سوال کرتا ہوں، جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دے کر

الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَّ

سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہے گی اور

بِاَسْمَائِكَ الَّتِيْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ

ان مقدس ناموں کا واسطہ دے کر جن سے ہر چیز کے اصلی حصے بھرے ہوئے

شَيْءٍ وَّ بِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ

ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے

بِكُلِّ شَيْءٍ وَّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ

ہے اور تیری ذات کے اس نور کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں۔

أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ

جس کی وجہ سے ہر چیز میں چمک دمک ہے۔ اے نور

يَا قُدُّوْسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِيْنَ وَ

اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ، اے سب پہلوں سے پہلے

يَا آخِرَ الْآخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

اے تمام آخروں سے آخر، یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

گناہ بخش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو

تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

نزول بلا کا باعث ہوتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ

گناہ بخش دے، جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

یا میرے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعاؤں کو

تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

درجہ مقبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ

گناہ بخش دے جو امید کو پورا نہیں ہونے دیتے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جن سے

تُنْزِلُ الْبَلَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ

بلا نازل ہوتی ہے یا اللہ میرے ان سب گناہوں

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ

کو بخش دے جو میں نے کئے ہوں اور ہر اس خطا کو معاف کر دے

اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَقَرَّبُ

جو مجھ سے سرزد ہوئی ہو ، یا اللہ میں تیری یاد کے ذریعہ سے تیری حضوری میں تقرب

اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ

چاہتا ہوں اور تیری حضور میں تیرے ذکر اور تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی

اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُودِكَ اَنْ

ٹھہراتا ہوں ، اور تیرے جود و بخشش کو اور کرم کو

تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَاَنْ تُوزِعَنِي

ذریعہ گردان کر تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لیے اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں

شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ

کا شکریہ بجا لانے کی توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

یا اللہ میں تجھ سے گڑگڑانے والے، عاجزی کرنے والے،

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُتَضَرِّعٍ

خضوع و خشوع کرنے والے، اور رونے پیٹنے والے کا سا سوال کرتا ہوں کہ

اَنْ تُسَامِحَنِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ

تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم فرمائے اور جو کچھ تو نے

تَجْعَلَنِیْ بِقِسْمِكَ رَاضِیًا قَانِعًا

میرا حصہ لگایا ہے اس پر میں راضی رہوں اور قناعت کروں

وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

اور ہر حالت میں تیرے (بندوں سے) بتواضع پیش آؤں

اَللّٰهُمَّ وَ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ

یا اللہ میں تیری حضور میں اس شخص کا سا سوال کرتا ہوں

اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَ اَنْزَلَ بِكَ

جس پر فاقے کڑاکے گزر رہے ہوں کہ تیری ہی

عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ وَ عَظُمَ

بارگاہ میں اس نے سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت پیش کی ہو

فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ اَللّٰهُمَّ

اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہو اس کے بارے میں اس کی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ!

عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ

تیری دلیل بڑی قوی ہے — اور تیرا رتبہ بہت بلند ہے

وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ اَمْرُكَ

اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے — اور تیرا حکم ظاہر ہے

وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

اور تیرا قہر غالب ہے — اور تیری قدرت کا انتظام چل رہا ہے

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ

اور تیری حکومت سے — بھاگ کر نکل جانا ناممکن ہے

اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا

یا اللہ میں تو اپنے گناہوں کے — لیے بخش دینے والا اور

وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ

برائیوں کے لیے — پردہ پوشی کرنے والا

عَمَلِي الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

اور جو بھی میری بداعمالی ہو — اس کو نیکی سے بدل دینے والا

غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا۔ — سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے تو منزہ ہے

وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

اور میں تیری تعریف کرتا ہوں — میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

تَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَ سَكَنْتُ اِلٰى

اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا ہے

قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ وَ مَنِّكَ عَلَيَّ

اور تیری یاد میرے دل میں بھی ہوئی ہے اس سے اطمینان کر لیا ہے

اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ

یا اللہ اے میرے مالک ! تو نے میری کتنی برائیوں پر پردہ ڈالا ہے

سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ

اور کتنی سخت سے سخت بلاؤں کو

الْبَلَاۤءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ

تو نے ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں

وَقَيْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ مَكْرُوْهٍ

سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی اذیتوں کو

دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ ثَنَاۤءٍ جَمِيْلٍ

تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی میری خوبیاں جن

لَسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ

کا میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں۔ یا اللہ میری

عَظُمَ بَلَاۤئِيْ وَ اَفْرَطَ بِيْ سُوْۤءُ حَالِيْ

آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بدحالی حد سے زیادہ

وَ قَصُرَتْ بِیْ اَعْمَالِیْ وَ قَعَدَتْ

کوتاہی کی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے مجھے

بِیْ اَغْلَالِیْ وَ حَبَسَنِیْ عَنْ نَفْعِیْ

بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے

بُعْدُ اٰمَالِیْ وَ خَدَعَتْنِیْ الدُّنْیَا

نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھ کو اپنی فریب دہی سے

بِغُرُوْرِهَا وَ نَفْسِیْ بِخِیَانَتِهَا وَ

دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے

مِطَالِیْ یَا سَیِّدِیْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

مجھے دھوکہ دیا ہے آقا پس سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری

اَنْ لَّا یَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِیْ سُوْٓءُ

بدعملی اور میرے کردار میری دعا کو تیرے حضور میں

عَمَلِیْ وَ فِعَالِیْ وَلَا تَفْضَحْنِیْ بِخَفِیِّ

تجھ سے نہ روکیں اور میرے جن پوشیدہ

مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنْ سِرِّیْ وَلَا

رازوں سے تو مطلع ہوگیا ہے ان کو ظاہر کر کے

تُعَاجِلْنِیْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰی مَا

مجھے رسوا نہ کر اور میں اپنی غفلت

عَمِلْتُهُ فِىْ خَلَوَاتِىْ مِنْ سُوْٓءِ

خواہشوں کی کثرت ، اپنی جہالت

فِعْلِىْ وَ اِسَاءَتِىْ وَ دَوَامِ تَفْرِيْطِىْ

اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے

وَ جَهَالَتِىْ وَ كَثْرَةِ شَهَوَاتِىْ وَ

سبب جو جو برائیاں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں ان کی مجھے

غَفْلَتِىْ وَ كُنِ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ

سزا دینے میں جلدی نہ فرما ، اور اے اللہ تیری

لِىْ فِىْ كُلِّ الْاَحْوَالِ رَؤُوْفًا وَّ

عزت کا واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربان رہ

عَلَىَّ فِىْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِىْ

اور میرے تمام معاملات میں شانِ مہربانی دکھلا اے میرے معبود !

وَ مَوْلَاىَ وَ رَبِّىْ مَنْ لِّىْ غَيْرُكَ

اور میرے پروردگار ! میرا تیرے سوا اور ہے کون جس

اَسْئَلُهُ كَشْفَ ضُرِّىْ وَ النَّظَرَ

سے اپنی مصیبت کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا

فِىْ اَمْرِىْ اِلٰهِىْ وَ مَوْلَاىَ

سوال کروں اے میرے معبود ! اے میرے مالک !

أَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ

تو نے میرے لیے ایک حکم جاری کیا جس میں

هَوَىٰ نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ

میں نے اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی

مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا

میرے دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں

أَهْوَىٰ وَأَسْعَدَهُ عَلَىٰ ذٰلِكَ

زینت دے دی اس طرح جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے

الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَىٰ

ذریعے میرے دشمن نے مجھے دھوکہ دیا اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اس کی مساعدت

عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ

کی اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے

وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوَامِرِكَ فَلَكَ

اور تیرے جاری کیے ہوئے حکم سے کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی

الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ

مجھ سے مخالفت ہو گئی۔ بہر حال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ تیری حمد بجا لانا واجب ہے

وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَىٰ عَلَيَّ فِيهِ

اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا

قَضَاؤُكَ وَ اَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ وَ

اور تیرا حکم اور تیری آزمائش میرے لیے لازم ہوئی

بَلَاؤُكَ وَ قَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ

اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اور میرے معبود

بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ وَ اِسْرَافِيْ عَلٰى

بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی

نَفْسِيْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا

کرنے کے عذر کرتا ہوں اور ذلت کے ساتھ انکسار کی حالت میں

مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيْبًا

طلب مغفرت کرتا اور گڑگڑاتا

مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَّا اَجِدُ

اقرار کرتا ہوا آگیا ہوں کے دور ہونے کے یقین کے

مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا

ساتھ تیری درگاہ میں حاضر ہوا ہوں اس لیے کہ

مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ

جو کچھ مجھ سے ہوگیا ہے اس سے نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں نہ رونے پیٹنے کی جگہ

غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ وَ

کہ دوں میں اپنا معاملہ پیش کروں سوائے اس کے

اِدْخَالَكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ

کرکے میرا عذر قبول کرے — اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے داخل کرے

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ

یا اللہ اب میرا عذر قبول فرما، — اور میری تکلیف کی

شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ مِنْ

سختی پر رحم کر اور میری جکڑ بندیوں — کو دور کر

شَدِّ وَثَاقِيْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ

اور میرے پروردگار! — میرے جسم کی

بَدَنِيْ وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَدِقَّةَ

ناتوانی — اور میری جلد کے پتلے پن — اور میری ہڈیوں

عَظْمِيْ يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِيْ وَ

کی کمزوری پر رحم کر، — اے وہ جس نے میرے وجود کا آغاز فرمایا

ذِكْرِيْ وَتَرْبِيَتِيْ وَبِرِّيْ وَ

میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان بھی کیا۔ — میرے حق میں ہر طرح کی نیکی بھی کی

تَغْذِيَتِيْ هَبْنِيْ لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَ

اور مجھے غذا دینے کے اسباب بہم پہنچائے جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور جس طرح پہلے

سَالِفِ بِرِّكَ بِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

سے میرے حق میں نیکی کرتا آرہا ہے ویسے — ہی برقرار رکھ اے میرے سردار!

وَرَبِّيْ أَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ

اے میرے پروردگار بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا معترف ہوں

تَوْحِيْدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ

اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت

قَلْبِيْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ

سے سرشار ہو چکا اور میری زبان تیری یاد میں

لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ

چل رہی ہے اور میرا دل تیری

ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ

محبت کی گرہ باندھے ہے اور بعد اس کے میں سچے دل سے

صِدْقِ اعْتِرَافِيْ وَدُعَآئِيْ

مان کر سچے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے دعا مانگتا ہوں

خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ

کیا تو اس کو پسند فرمائے گا کہ ؟ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے

اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ

ایسا تو نہیں ہو سکتا تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اس کو ضائع کر دے کہ

مَنْ رَبَّيْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ

جس کو تو نے خود پرورش فرمایا ہو یا اس کو دور کر دے جس کو خود قرب عطا

أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى

فرمایا ہو یا اس کو نکال دے جس کو تو نے (خود) پناہ دی ہو یا اسے بلا کے حوالے

الْبَلَاءِ مَنْ كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ وَلَيْتَ

کر دے جس کے لیے تو نے (خود) کفایت فرمائی ہو اور جس پر تو نے (خود)

شِعْرِيْ يَا سَيِّدِيْ وَإِلٰهِيْ وَ

رحم فرمایا ہو! اے میرے سردار! اے میرے معبود!

مَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلَى وُجُوْهٍ

اے میرے مولا! یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر

خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى

مسلط فرما دے گا جو تیری عظمت کے لیے تیری حضوری میں سجدہ کر چکے ہوں

أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

اور ان زبانوں پر مسلط فرما دے گا جو سچائی کے ساتھ تیری توحید کے بارے میں گویا ہو

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً وَعَلَى قُلُوْبٍ

چکی ہوں اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر مسلط فرما دے

اِعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى

گا جو اظہار حقیقت کے طور پر تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات

ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى

پر مسلط فرما دے گا جن میں تیرا علم اس قدر جمع ہوا کہ وہ تیری ہی

صَارَتْ خَاشِعَةً وَّ عَلٰی جَوَارِحَ

حضور میں پست ہوئے ہوں اور ان اعضاء و جوارح پر تسلط　　　　کردے گا جن کی

سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

بالکل دوڑا ہی حد تک محدود ہی ہو کر　　　　برضا و رغبت تیری فرمانبرداری

طَآئِعَةً وَّ اَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ

کا اقرار کریں اور یقین کے　　　　ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے

مُذْعِنَةً مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَ

کی کوشش کریں　اے صاحب کرم !　　نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے

لَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ

اور نہ تیرے فضل کے متعلق　　　　ہمیں ایسی خبر دی گئی

يَا رَبِّ وَ اَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ عَنْ

اے میرے پروردگار حالانکہ　　　　تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ

قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَ عُقُوْبَاتِهَا

دنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور اس کی چھوٹی چھوٹی سی　　　　تکلیفیں اور جو کروہات

وَ مَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ

اہل دنیا پر گذرتی رہتی ہیں وہ انہیں برداشت نہیں کر سکتا، باوجودیکہ وہ آزمائش اور

عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّ

وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی　　　　اور اس کی

مَكْرُوهُهُ قَلِيلٌ مَّكْثُهُ يَسِيرٌ

تو بھلا پھر جو بقا چند روزہ ہوتی ہے،

بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ مُّدَّتُهُ فَكَيْفَ

آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی بڑی

احْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلِ

کروہات کی برداشت کیوں کر ہو سکے گی.

وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ

حالانکہ وہاں کی بلا کی مدت طولانی اور قیام

تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ

اس کا دوامی ہوگا اور جو اس میں پھنس جائیں گے

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ لَا

ان کے عذاب میں کبھی تخفیف نہ کی جائے گی اس لیے کہ

يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ

وہ عذاب تیرے غضب، تیرے انتقام

وَسَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ

اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصہ کو

السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي

نہ آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اے میرے مولا

فَكَيْفَ لِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ

تو بھلا میری کیا حالت ہوگی　　حالانکہ میں تیرا ایک

الضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ

کمزور، ذلیل، حقیر، مسکین

الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَ رَبِّيْ وَ

اور عاجز بندہ ہوں　　اے میرے معبود!　　اے میرے پروردگار!

سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ لِاَيِّ الْاُمُوْرِ

اے میرے والی!　　اے میرے مولا کن حالات

اِلَيْكَ اَشْكُوْ وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَ

کی تیری حضوری میں شکایت کروں　　اور کن باتوں کے لیے

اَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَ شِدَّتِهٖ

روؤں اور چلاؤں؟　　دردناک عذاب اور اس کی سختی

اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَ مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ

کے باعث یا طولانی بلا　　اور اس کی طویل مدت کے

صَيَّرْتَنِيْ فِي الْعُقُوْبَاتِ مَعَ

باعث؟ پس اگر تو نے مجھے　　عذاب میں اپنے دشمنوں

اَعْدَآئِكَ وَ جَمَعْتَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ

کے ساتھ شامل کردیا　　اور مجھ عذاب

أَهْلِ بَلَآئِكَ وَ فَرَّقْتَ بَيْنِيْ

کے حق میں ان کا میرا تعلق توڑ کر دیا

وَ بَيْنَ أَحِبَّآئِكَ وَ أَوْلِيَآئِكَ

نیز اپنے دوستوں اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ

فَهَبْنِيْ يَا إِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ

میں جدائی کر دی۔ تو اے میرے معبود! اور اے میرے سردار! اور میرے مولا!

وَ رَبِّيْ صَبَرْتُ عَلٰى عَذَابِكَ فَكَيْفَ

اور میرے پروردگار! مجھے اختیار ہے میں تیرے عذاب پر تو صبر کروں گا

أَصْبِرُ عَلٰى فِرَاقِكَ وَهَبْنِيْ صَبَرْتُ

پر تیری رحمت سے جدائی پر کیوں کر صبر کروں گا اور معبود میں

عَلٰى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ

تیری آگ کی حرارت کو تو سہہ جاؤں گر تیری نظر کرامت

النَّظَرِ إِلٰى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ

کے بدل جانے کو کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیوں کر

فِي النَّارِ وَ رَجَآئِيْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ

رہ سکوں گا دراں حالیکہ مجھے تیرے عفو کی امید لگی ہوئی ہے

يَا سَيِّدِيْ وَ مَوْلَايَ أُقْسِمُ صَادِقًا

پس اے میرے سردار! اور اے میرے مولا! تیری ہی عزت کی قسم کھا کر عرض

لَئِنْ تَرَكْتَنِىْ نَاطِقًا لَأَضِجَّنَّ اِلَيْكَ

کرتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے بولنے کا اختیار دے دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان سے ضرور اسی

بَيْنَ اَهْلِهَا ضَجِيْجَ الْاٰمِلِيْنَ وَ

طرح سے تیرا نام لے کر چیخوں گا جس طرح امیدوار چیخا کرتے ہیں

لَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اور ضرور تیرے حضور میں ویسے ہی ہائے وائے کروں گا جیسے کہ فریادی کرتے ہیں

وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِيْنَ

اور ضرور تیری رحمت کے فراق میں ویسے ہی روؤں گا جیسے کہ ناامید

وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ

ہو جانے والے رویا کرتے ہیں اور ضرور بار بار تجھے پکاروں گا

الْمُؤْمِنِيْنَ يَا غَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ

کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت رکھنے والوں

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ

کی امیدگاہ اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اے سچوں کے دلوں

قُلُوْبِ الصّٰدِقِيْنَ وَ يَا اِلٰهَ

کو لبھانے والے اے تمام عالم کے معبود!

الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِىْ

تو کہاں ہے؟ اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے

وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ

اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں۔ کیا یہ بات سمجھ میں بھی آتی ہے کہ

مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ وَ

تو اس آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ کی آواز سنے جو

ذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ

اپنی مخالفت کی پاداش میں قید کیا گیا ہو اور اپنی نافرمانی

وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَ

کی سزا میں اس کے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو، اور اپنے جرم و

جَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ

خطا کے بدلے میں اس کی تہوں میں محبوس کیا گیا ہو اور وہ

ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَ يُنَادِيْكَ

تیری رحمت کے امیدوار کی آواز سے تیرے حضور میں چیختا ہو

بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيْدِكَ وَ يَتَوَسَّلُ

اور تیری توحید کے ماننے والوں کی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے

اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

رب ہونے کا واسطہ دے کر تجھ ہی کو وسیلہ قرار دیتا ہو۔ اے میرے مالک پھر وہ

يَبْقٰى فِى الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا

عذاب میں کیسے رہ سکے گا جب کہ اسے

سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ

تیرے سابق　　　　حلم و رافت و

رَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَ هُوَ

رحمت کی اُمید لگی ہوئی ہو　　　　یا اسے آتش جہنم

يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَ رَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ

تکلیف کیسے پہنچائے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی آس لگائے ہوئے ہو

يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَ اَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

یا اس کو جہنم کا شعلہ کیونکر جلائے گا،　　　　جبکہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہو

وَ تَرٰى مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ

اور اس کی جگہ دیکھ رہا ہو　　　　یا اسے جہنم کی آواز پریشان کیوں کر کرے گی،

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ

جبکہ تو اس کی کمزوری　　　　سے آگاہ ہو،

ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ

یا وہ اس کے طبقوں میں　　　　حرکت کیوں کر سکتا ہے

اَطْبَاقِهَا وَ اَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ

جبکہ تو اس کی سچائی　　　　سے واقف ہو،

كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَ هُوَ

یا اس کے شعلے اس کو پریشان کیوں کر　　　　کرسکتے ہیں جبکہ وہ برابر تجھ کو

يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو

پکار رہا ہو اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یہ کیوں کر ہو سکتا ہے کہ وہ نورانی

فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكَهُ

کے بارے میں تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے ایسا

فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت یہ گمان ہے

وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

اور نہ تیرے کرم ہی سے ایسی کسی کو یہ صورت پیش آئی

مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ

اور نہ اپنی نیکی و احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی

مِنْ بِرِّكَ وَ إِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ

اس طرح کا معاملہ کیا۔ پس میں تو یقین کے ساتھ

أَقْطَعُ لَوْ لَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ

عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم

تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ وَ قَضَيْتَ بِهِ

نہ لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں

مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ

دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّ سَلَامًا وَّ مَا

کو بالکل سرد فرما دیتا اور وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک

كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مُقَامًا

کا بھی اس میں مقام اور جائے قیام مقرر نہ فرماتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ

لیکن خود تو نے کہ تیرے نام بھی مقدس ہیں

اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

یہ قسم کھائی ہے کہ جہنم کو تمام نافرمان

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَ

جنوں اور آدمیوں سے پاٹ دیگا اور

اَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَ اَنْتَ

اپنی ذات سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں ڈال دے گا اور

جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّ

تو کہ تیری تعریف جلیل و عظیم ہے تو پہلے ہی فرما چکا ہے اور

تَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ

از روئے تفضل و انعام و اکرام فرما چکا ہے

كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا

کہ کیا وہ شخص جو مومن و فرمان بردار ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق

لَا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَ سَيِّدِيْ

(نافرمان ہوا یہ کبھی برابر نہیں ہوسکتے اے میرے معبود! اے میرے سردار!

فَاَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا

تواب میں تجھے اس قدرت کا واسطہ دے کر جو تجھ کو حاصل ہے

وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَ

اور اس فیصلہ کا واسطہ دے کر جو تو نے حتمی طور پر فرمایا ہے

حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

اور جن پر تو نے ان کا اجراء فرمایا ان سب پر ان کا نفاذ

اَجْرَيْتَهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ

ہوگیا ہے تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں

اللَّيْلَةِ وَ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ

کہ اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں

جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَ كُلَّ ذَنْبٍ

میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہوگیا ہو بخش دے اور ہر وہ گناہ جو

اَذْنَبْتُهُ وَ كُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ

مجھ سے سرزد ہوگیا ہو معاف کردے اور ہر وہ برائی جو میں نے چھپا کر کی

وَ كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ

ہو اور ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو میں نے چھپایا ہو،

اَعۡلَنۡتُهٗ اَخۡفَيۡتُهٗ اَوۡ اَظۡهَرۡتُهٗ وَ

یا ظاہر کیا ہو، یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو، یا علی الاعلان اور

كُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرۡتَ بِاِثۡبَاتِهَا

ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے

الۡكِرَامَ الۡكَاتِبِيۡنَ الَّذِيۡنَ

کراماً کاتبین کو حکم دیا ہو، معاف فرما دے،

وَكَّلۡتَهُمۡ بِحِفۡظِ مَا يَكُوۡنُ مِنِّيۡ وَ

جن کو تو نے میرے ہی عمل کی نگرانی سپرد فرما دی ہے،

جَعَلۡتَهُمۡ شُهُوۡدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيۡ

اور میرے اعضاء و جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال و

وَكُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِيۡبَ عَلَيَّ مِنۡ

افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے ماوراء تو خود میرے اعمال و افعال کا نگراں

وَّرَآئِهِمۡ وَ الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ

ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے مخفی رہی ہیں حالانکہ

عَنۡهُمۡ وَ بِرَحۡمَتِكَ اَخۡفَيۡتَهٗ وَ

اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپائے رہتا ہے اپنے

بِفَضۡلِكَ سَتَرۡتَهٗ وَ اَنۡ تُوَفِّرَ

فضل سے ان پر پردہ ڈالتا ہے اور یہ سوال

حَظِّیْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ

گناہوں کو ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل فرمائے اور

اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ

ہر احسان میں جو تو اپنے فضل سے فرما دے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے

اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ

اور ہر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور

تَغْفِرُهٗ اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهٗ يَا رَبِّ

ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دے اے میرے پروردگار!

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا اِلٰهِیْ وَ سَيِّدِیْ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے معبود! اے میرے سردار!

وَمَوْلَایَ وَ مَالِكَ رِقِّیْ يَا مَنْ

اے میرے مولا! اے میری آزادی کے مالک

بِيَدِهٖ نَاصِيَتِیْ يَا عَلِيْمًا بِضُرِّیْ وَ

اے وہ جس کے ہاتھ میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی

مَسْكَنَتِیْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِیْ

کی حالت جاننے والے، اے میرے فقر و فاقہ میں میری خبر گیری کرنے

وَفَاقَتِیْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

والے! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

أَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَ قُدْسِكَ

میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دے کر اور تیری قدوسیت کا واسطہ دے کر

وَ اَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَ اَسْمَآئِكَ

اور تیری بڑی کی بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دے کر

اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِيْ فِي اللَّيْلِ

سوال کرتا ہوں، کہ میرے رات

وَ النَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُوْرَةً وَّ

اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھرپور کردے

بِخِدْمَتِكَ مَوْصُوْلَةً وَّ اَعْمَالِيْ

اپنی خدمت میں لگے رہنے کی دھن لگا دے اور میرے اعمال

عِنْدَكَ مَقْبُوْلَةً حَتّٰى تَكُوْنَ

کو اپنی حضور میں قابل قبول قرار دے تاکہ میرے کل

اَعْمَالِيْ وَ اَوْرَادِيْ كُلُّهَا وِرْدًا

اعمال اور میرے کل اوراد او وظائف ال ایک ہی

وَّاحِدًا وَّ حَالِيْ فِيْ خِدْمَتِكَ

لے ہو جاوے اور مجھے تیری ہی خدمت کرتے رہنے

سَرْمَدًا يَا سَيِّدِيْ يَا مَنْ عَلَيْهِ

میں دوام حاصل ہو جاوے اے میرے سردار اے وہ جس کا مجھے اسرا ہے

مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكَوْتُ أَحْوَالِي

اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں،

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَى خِدْمَتِكَ

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! میرے

جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ

ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کے لیے مضبوط اور اسی ارادے کے

جَوَانِحِي وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي

لیے میرے قلب کو مستحکم کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ

خَشْيَتِكَ وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ

تجھ سے ڈرتا رہوں، اور مدام تیری خدمت

بِخِدْمَتِكَ حَتّٰى أَسْرَحَ إِلَيْكَ

میں لگا رہوں تاکہ سبقت کرنے والوں

فِي مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ وَأُسْرِعَ

کے میدانوں میں تیری حضوری حاصل کرنے کے لیے

إِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِيْنَ وَأَشْتَاقَ إِلَى

آگے بڑھتا رہوں اور تیری سرکار میں پہنچنے کے لیے جلدی کرنے والوں میں سے تیز تیز

قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ وَأَدْنُوَ

قدم اٹھاؤں اور تیرا قرب حاصل کرنے کا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق مجھے

مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ وَ اَخَافَكَ

بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی

مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَ اَجْتَمِعَ فِیْ

حاصل ہو جائے اور تیری ذات والاصفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں

جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ

بھی ڈرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی شامل ہونے

وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَ

کا موقع میسر آئے یا اللہ اور جو شخص میرے ساتھ کسی طرح کی بدی کرنے کا ارادہ

مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اس کے حق میں کر اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو تو ویسا

اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

ہی بدلہ اس سے لے اور اپنے ان بندوں میں قرار دے جو حصہ پانے میں تیرے

وَ اَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَ

نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت رکھتے

اَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ

ہوں اور تیری حضوری میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اس لیے کہ یہ

لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ

بغیر تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا

وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ

اور اپنی خاص دین سے مجھے بہرہ ور فرما

بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی فرما اور اپنی خاص رحمت مبذول فرما کر میری حفاظت فرما

وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا

اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھ

وَّقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَيَّ

اور میرے دل کو اپنی محبت میں مستغرق فرما

بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ

اور میری دعا خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان کر اور میری برائیاں دور فرما

وَاغْفِرْ لِيْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ

دے اور میری لغزشیں بخش دے اس لیے کہ تو نے اپنے بندوں کے بارے

عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ

میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا

اَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ

ہے کہ تجھ ہی سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر سے قبولیت دعا کی خود تو نے ضمانت

الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ

فرمائی ہے اے میرے پروردگار میں نے تجھ ہی

وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ

اے میرے پروردگار، تیری حضور میں — سے لو لگائی اور

يَدِيْ فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ

اپنے ہاتھ پھیلا دیئے پس اپنی عزت کے صدقے میں میری یہ دعا قبول فرمائے

دُعَآئِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ

اور میری تمنائے آرزو تک — مجھے پہنچا دے اور

مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِيْ وَاكْفِنِيْ

اپنے فضل و کرم — سے مجھے نا امید نہ کر

شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ

اور جنوں اور آدمیوں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کی شر سے

يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَّا

مجھے بچا لے اے سب سے جلدی راضی ہونے والے — اے بخش دے

يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ

جس کا دعا کرنے کے سوا بس نہیں چلتا اس لیے کہ تو جو چاہے — اے بے

لِّمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ

دھڑک کر گزرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام ہر جسمانی مرض کی دوا — اور جس

وَّذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًى

کی یاد ہر روحانی مرض کے لیے شفا اور جس کی اطاعت بے نیازی کی

اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ

شان پیدا کر دینے والے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی امید ہے اور

سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ

جس کے ہتھیار رونا دھونا ہیں اے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ

اے بلاؤں کے دفع کرنے والے ، اے اندھیروں میں گھبرانے

الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا

والوں کو روشنی پہنچانے والے اے اس کا سا علم رکھنے والے

يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ

جس کو کوئی تعلیم نہیں دی جاتی، تو محمد اور آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

مُحَمَّدٍ وَّ افْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ

پر رحمت بھیج ، اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان

اَهْلُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ

میں زیبا ہے اور اے اللہ! اپنے رسول پر اور ان کی اولاد

الْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنِ مِنْ اٰلِهٖ

میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور

وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ط

ایسا سلام بھیج جیسا بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام

دُعائے توسّل کی کرامت

شیخ ابو جعفر طوسیؒ نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں روایت کی ہے کہ ۲۵۵ھ میں ابو محمد نام کا ایک شخص حضرت امام حسن عسکری علیہ السّلام کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی یا ابن رسول اللہ اپنے آبائے کرام پر درود بھیجنے کا طریقہ مجھے تعلیم فرمایئے۔ پس حضرت نے اس کی استدعا قبول کی اور یہ صلوٰۃ اس کے واسطے تحریر فرمائی یہ درود جمیع مطالب دینی و دنیوی کے لیے نافع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

بارِ الٰہا! تیرے در کا سوال بن کر اور تیرے نبی

بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

پیغمبر رحمت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ کے سہارے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ يَاۤ اَبَا الْقَاسِمِ

تیری بارگاہ عالی میں بندگی کے سجدے بجا لاتا ہوں۔ اے ابوالقاسم

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ يَاۤ اِمَامَ الرَّحْمَةِ

اے اللہ کے رسولؐ! اے خیر و برکت والے پیشوا!

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے خواجۂ عالم! اے سب کے والی! آپ ہی سے ہم آس لگائے ہوئے ہیں،

اِسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی کی شفاعت درکار ہے اور خدا تک رسائی کیلئے آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا

نیز حاجت روائی کے سلسلے میں بھی آپ ہی ہمارا سب سے بڑا آسرا ہیں

وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے بارگاہ احدیت میں عزت پانے والے! آپ اللہ سے ہماری سفارش کر دیجیے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے ابوالحسن! .... امیرالمومنین!

يَا عَلِيَّ بْنَ اَبِيْطَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ

اے علی ابن ابی طالبؑ! اے ساری خلقت کے لیے

عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا

خالق یکتا کی حجت! اے ہمارے آقا! ہمارے مولا! ہم آپ

تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا

ہی پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ آپ ہی شفاعت کرنے والے اور آپ ہی ہمارا

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

ذریعہ ہیں نیز اپنی مشکلوں کو آسان کرنے کے لیے آپ کا دامن تھامے ہوئے ہیں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ

اے خدا رسیدہ بزرگ! اس آفریدگار مطلق کے حضور ہماری

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ يَا

سفارش کر دیجیے .... اے فاطمہ زہرا

بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ

اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی صاحبزادی، اے رسولؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک

يَا سَيِّدَتَنَا وَ مَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے سیّدۂ عالم، اے ہماری ملکۂ عالیہ! آپ ہی کی جو کھٹ پر ہم

وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ

سر نہوڑائے ہوئے ہیں، درگاہ قاضی الحاجات تک پہونچنے کی غرض سے ہمیں آپ

وَ قَدَّمْنَاكِ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

ہی کی مدد چاہیے، آپ ہی ہمارا وسیلہ ہیں اور مدعا پانے کے خیال سے آپ کے

يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِيْ لَنَا

آگے اپنی جھول رکھ دی ہے۔ اے حریم قدس الٰہی کی بلند مرتبہ خاتون!

عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ

آپ داور حشر سے ہماری سفارش کر دیجیے!... اے ابو محمدؐ! اے حسن

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ

ابن علیؐ! اے مجتبیٰ! اے رسول خدا کے فرزند!

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

اے دنیا جہان کے لیے اللہ کی حجت!

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے ہمارے سرور! اے ہمارے سردار! ہم آپ ہی کے

وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آستانِ اقدس پر اپنی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہیں اور بس! آپ ہی ہمارے

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

شفاعت کار ہیں نیز قربِ الٰہی کی خاطر آپ ہی کا سہارا لیا ہے اور بارگاہِ احدیت سے اپنے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

مقاصد کی تکمیل کے لیے آپ کو واسطہ قرار دیا ہے۔ اے خدا کے نزدیک آبرو رکھنے والے!

اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ

آپ مالکِ دوجہاں سے ہماری سفارش کر دیجیے! اے ابو عبداللہ! اے حسینؑ بن

عَلِیٍّ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

علیؑ! اے جامِ شہادت نوش کرنے والے! اے فرزندِ رسولؐ!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے خلقِ خدا کے لیے، خدا کی دلیل! اے ہمارے پیشوا!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سرپرست! ہم نے آپ کے در پر اختیار کر دیا ہے۔ آپ کی شفاعت چاہی

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

اور آپ ہی کا وسیلہ مطلوب ہے۔ اپنی حاجتوں کے سلسلے میں ہم نے آپ

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہی پر بھروسہ کیا ہے۔ قدرت کی نظر میں آپ کی بڑی

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

قدر و منزلت ہے۔ آپ معبود مطلق سے ہماری سفارش کر دیجیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

اے ابو الحسن !............ اے علی ابن الحسین!

يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے عبادت گزاروں کی زینت! اے رسولؐ خدا کے بیٹے!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی مخلوق کے لیے نشان راہِ حق! اے ہمارے سید و سالار!

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

ہم دامن پھیلا کر آپ کی طرف بڑھے ہیں۔ آپ کی شفاعت کے خواستگار ہیں

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

خدا کے واسطے آپ سے متوسل ہوئے ہیں اور اس توقع پر کہ امید ہیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

برآئیں گی آپ کے قدم لیے ہیں، اللہ نے آپ کو شرف بخشا ہے

اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا

آپ خدا سے ہماری سفارش کر دیجیے۔ اے

جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ

ابو جعفر! اے محمد ابن علیؑ! اے مملکت علم کو وسعت عطا فرمانے والے!

يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

سبط نبیؐ! اے دین الٰہی کی زندہ جاوید علامت!

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے ہم پر اختیار رکھنے والے! اے ہمارے فرماں روا ہم آپکی طرف دیکھ

وَاسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

رہے ہیں، خدا کے حضور آپ ہی سے کمک کی التجا ہے۔ آپ ہی ہمیں اس کے دربار

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

تک پہونچانے والے ہیں اور ہم اپنی ہر آرزو و نیاز کیلئے آپ سے لو لگائے بیٹھے ہیں،

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

پاک پروردگار نے آپ کو بہت اونچا مرتبہ دیا ہے۔ آپ اس پالنے والے سے ہماری

اللّٰهِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ

سفارش کر دیجیے، اے ابو عبد اللہ! اے جعفر ابن محمدؑ!

مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الصَّادِقُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے سچائی کے پیکر! اے رسول اللہ کے بیٹے!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے خدا کی بڑی نشانی! اے ہمارے راس و رئیس!

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اے سب کے سرکار! ہم نے آپ کے قدموں میں آنکھیں بچھادی ہیں اور خدا سے

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

اپنی مرادیں حاصل کرنے کیلیے آپ کی مدد کے خواہاں ہیں۔ آپ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

ہی ہمیں رب کریم تک پہونچانے کا ذریعہ ہیں۔ اے دربار خالق بجا

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

میں بلند و بالا حیثیت رکھنے والے! آپ خدائے کریم سے ہماری سفارش کر دیجیے!

اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوْسٰى بْنَ جَعْفَرٍ

اے ابو الحسنؑ! .... اے موسیٰ ابن جعفرؑ!

اَيُّهَا الْكَاظِمُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے نفس کی کیفیت پر پوری گرفت رکھنے والے! فرزند رسول!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

کائنات کے لیے اللہ کی واضح دلیل، ہمارے مالک،

وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

ہمارے مختار! آپ کی خدمت میں حاضر ہیں! آپ کی دستگیری کے طالب

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

اور آپ کے توسل کے گرویدہ۔ ہم نے اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے کیلیے

بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا

آپؑ کے سائے میں پناہ لی ہے۔ اللہ نے آپ کو سرافراز فرمایا ہے۔ آپؑ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا

ایزدِ متعال سے ہماری سفارش کر دیجئے!

اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی اَیُّهَا

اے ابوالحسن! .... اے علی ابن موسیٰ!

الرِّضَا یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ

اے راضی برضا! اے رسولؐ خدا کے فرزند! اے ساری مخلوق

اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا

کے لیے اللہ کی حجت! اے ہمارے مقتدا! اے ہمارے بزرگوار!

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا

آپؑ کے آگے سر خمیدہ ہیں۔ آپ کی اعانت کے ملتجی ہیں۔ آپ کے

بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ بَیْنَ

توسط کے محتاج۔ اپنی بگڑی بنانے کے لیے آپؑ ہی کو یاور بنا!

یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ

ہے اے ساحت عظمت الٰہی کی باکرامت ہستی!

اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا

آپؑ رب العالمین سے ہماری سفارش کر دیجئے!

أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

اے ابو جعفر! .... اے محمد ابن علی!

أَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ

اے تقویٰ کی مثال! اے دریا دل کا معیار! رسول اللہ کے فرزند!

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

خلق خدا کے لیے دلیل حق اے امیر امم اے قائد محترم!

وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا

اس باعث کہ ہماری دعا قبول ہو اور ہماری حاجت پوری

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

ہو جائے، کمال ادب اور خلوص کے ساتھ آپ

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

کی خدمت میں حاضر ہیں اللہ نے آپ کے درجے بلند فرمائے

عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

ہیں اس رؤف و رحیم سے ہماری سفارش کر دیجیے

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ

اے ابو الحسن! .... اے علی ابن محمد

أَيُّهَا الْهَادِي النَّقِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ

اے ہادی برحق! اے فکر و عمل کی طہارت کے مظہر اتم! اے فرزند رسول!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے محبّ خدا! .... اے ہمارے سرور!

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار! آپ ہی سے تمام امیدیں وابستہ ہیں آپ ہی ہماری

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

کشتی کو کنارے لگا سکتے ہیں آپ ہی ہمیں خدا سے قریب کرنے کا واسطہ ہیں،

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا

اور ہماری حاجت روائی بھی آپ ہی کی وجہ سے ممکن ہے! اے خدا کی برگزیدہ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہستی! آپ پاک پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجیے!

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

اے ابو محمد! .... اے حسن ابن علی!

الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اے نیرو خوبی اور جرأت و شہامت کی تفسیر! اے رسول خدا کے فرزند!

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے جہاں پناہ! .... اے سیادت مآب!

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

آپ ہی کی خاک پا کو اپنی آنکھوں کا سرمہ بنایا ہے آپ ہی ہمارے

وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ قَدَّمْنَاكَ

یار و مددگار ہیں۔ آپ ہی کے سبب اللہ ہماری سنے گا، اور آپ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہی کے صدقے میں ہماری امیدیں بر آئیں گی اللہ نے آپ

عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا

کو وجاہت بخشی ہے آپ اس خالق یکتا سے ہماری سفارش کریجیے!

وَصِیَّ الْحَسَنِ وَ الْخَلَفَ الْحُجَّةَ

اے حسن عسکریؑ کے جانشین! اے معصوم رہنما کے نائب! اے خدا کی حجت!

اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِیُّ

اے قائم منتظر! .... اے مہدی موعود!

يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

اے خاتم الانبیاء کے نور نظر! اے اللہ کی روشن دلیل!

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے امام ہمام! اے رہبر والا مقام! آپ ہی کے لیے ہم فرش راہ ہیں۔

وَ اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

آپ ہی کی امداد کے طالب اور آپ ہی سے توسل کے خواستگار ہیں۔ خداوند عالم

وَ قَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

سے اپنی حاجتیں مانگنے کے لیے آپ ہی پر ہم آنکھیں لگائے ہیں اے بارگاہ خدا سے متعلق

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

کی مکرم و محترم شخصیت۔ اللہ تعالیٰ سے ہماری سفارش کردیجیے۔

اب اللہ سے جو دعا مانگنا چاہتے ہیں وہ مانگیے! اس کے بعد کہیے:

يَا سَادَاتِي وَ مَوَالِيَّ اِنِّي تَوَجَّهْتُ

اے ہمارے آقاؤں! اے ہمارے سرداروں! آپ ہی سے ہم نے تمام

بِكُمْ اَئِمَّتِي وَ عُدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَ

امیدیں باندھ رکھی ہیں۔ اے ہماری حیات و کائنات کے رہنماؤں اور موت کے دنوں کا ذخیرہ

حَاجَتِي اِلَى اللهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللهِ

اے ہماری بے مائگی میں کام آنے والو! اللہ کے لیے تم ہی کو وسیلہ بنایا

وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللهِ فَاشْفَعُوا لِي

ہے آپ ہی کو اپنا شفیع مانا ہے۔ آپ خدا کی بارگاہ میں

عِنْدَ اللهِ وَاسْتَنْقِذُونِي مِنْ ذُنُوبِي

ہماری شفاعت کردیجیے۔ ہمارے گناہوں کو بخشوا دیجیے

عِنْدَ اللهِ فَاِنَّكُمْ وَسِيلَتِي اِلَى اللهِ

آپ ہی ہمیں نجات دلانے کا ذریعہ ہیں،

وَبِحُبِّكُمْ وَ بِقُرْبِكُمْ اَرْجُو النَّجٰوةَ

اور آپ ہی کی محبت اور قربت سے ہم رستگاری کی توقع رکھتے

مِنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَائِیْ

ہیں۔ ہم نے آپ سے آس لگائی ہے۔ قیامت میں مایوس نہ ہونے

یَا سَادَاتِیْ یَا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ صَلَّى

دیجیے گا۔ اے ہمارے سرداروں اے اللہ کے دوستو!

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللّٰهُ

تم سب پر اس کا درود سلام! اور تم پر ستم

اَعْدَآءَ اللّٰهِ ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ

ڈھانے والے تمام دشمنان خدا پر شروع

وَالْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

سے آخر تک اللہ کی لعنت۔ آمین رب العالمین!

دُعائے نورِ صغیر

خاتونِ جنت جناب فاطمہ زہرا صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جو آدمی تپ لرزہ میں مبتلا ہو اس پر (بخلوص) یہ دعا پڑھی جائے تو اس کو بہت جلد شفا ہوگی اور جو شخص اس مبارک دعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ

(ہم اپنے مقاصد کو) اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نورِ محض ہے اس اللہ کے نام

بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ

ہے جو نور کو نور بنانے والا ہے اس اللہ کے نام سے جو چہرہ نور کی جلا کرنے والا ہے

الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ

ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور بگڑے ہوئے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں

الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ

جو تمام امور کا درست کرنے والا ہے اس اللہ کے نام سے اپنے دل کی نورانیت کے طالب ہیں

لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ

جس نے نور کو نور ہی پیدا کیا ہے تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے جس نے نور کو نور پیدا کیا اور

وَ اَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ وَ الْبَیْتِ

کوہ طور بیت معمور جو کعبے کے سامنے فرشتوں کا قبلہ ہے۔

الْمَعْمُوْرِ وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ

اور اس اونچی چھت (آسمان) پر جو کتاب (لوح محفوظ)

کِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ

کے کشادہ اوراق میں مذکور مربوط ہے

بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ

اپنے نبی پر نور کو نازل فرمایا تمام تعریفیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ

اس اللہ کے لیے ہیں جو عزت اور بزرگی میں

مَذْكُورٌ وَّ بِالْفَخْرِ مَشْهُورٌ وَّ عَلَى

زبان زد ہے اور فخر میں مشہور زمانہ ہے اور

السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ مَشْكُورٌ وَّ

تمام بندوں پر ہر خوشی اور غم کے نازل کرنے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

پر قابلِ شکر ہے خدایا حضرت محمد اور ان کی پاک پاکیزہ آل و اولاد پر صلوٰۃ

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

بھیج اور ان ہی کے صدقے میں ہماری تمام حاجتیں بر لا۔

نادِ علی کبیر

جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو سات مرتبہ اور اگر حاکم کے پاس جائے تو تین مرتبہ۔ اس دُعا کو اپنے اُوپر دم کرے نیز طلب فرزند کے لئے روزانہ دس مرتبہ پڑھے اور ادائے قرض کے لیے روزانہ صبح کی نماز کے بعد اکتیس بار پڑھے۔ اگر عورت کو دردِ زہ ہو تو پانچ بار پانی پر پڑھ کر پلائے اور بازو پر باندھے یا اپنے پاس رکھے تمام آفات دنیاوی سے نجات حاصل ہوگی۔ تجربہ بتاتا ہے کہ نادِ علی بیماروں کے لیے اکسیر ہے۔ حاجت مندوں کے لیے تعویذ ہے۔ طالب دنیا کے واسطے کیمیا ہے بہادروں کے لئے شمشیر ہے۔ مظلوموں کے حق میں سپر ہے اور ڈوبنے والوں کے لیے حرزِ جاں ہے۔ غرضکہ جس کام کے لیے بھی اوّل و آخر تین دفعہ درود پڑھ کر بصدقِ دل و خلوص نیت ان کلمات کو سات مرتبہ زبان پر جاری کرنے کے بعد وسیلہ حضرت محمد مصطفےٰ و علی المرتضیٰ اور ان کی آلِ پاک خدا سے دعا کی جائے گی تو ان شاء اللہ ضرور مستجاب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو ذرا پکارو

عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّ

تو تم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مددگار پاؤ گے۔

غَمٍّ اِلَى اللّٰهِ حَاجَتِيْ وَ عَلَيْهِ

اور تم کہو کہ ، ہر رنج اور غم میں ہماری حاجت براری بس خدا سے

مُعَوَّلِيْ كُلَّمَا رَمَيْتُ مُتَقَاضِيْ فِي

ہو سکتی ہے ، اور اسی پر بھروسہ ہے ، اور جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں

اللّٰهِ يَدُ اللّٰهِ وَلِيُّ اللّٰهِ لِيْ اَدْعُوْكَ

تو خدا کا قصد دل میں رکھتا ہوں ، اے دوست خدا ، اے خدائی کی نصرت کرنے والے

كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ

میں نے اپنی ہر تکلیف اور مصیبت کے دفع کرنے کے لیے آپ کو پکارا ہے اور یقین ہے کہ

يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ

وہ سب اے اللہ ! تیری عظمت و بزرگی اور یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کی نبوت

عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

کے وسیلے سے اور آپ کی ولایت اور عنایت کی وجہ سے اے علی علیہ السلام

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِحَقِّ لُطْفِكَ

اے علی علیہ السلام اے علی علیہ السلام عنقریب دور ہو جائیں گے اے علی علیہ السلام بزرگ

الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ

اپنی پوشیدہ عنایات اور کرم کے صدقہ میں جلد خبر لیجیے خدا بزرگ ہے! خدا بزرگ ہے!

اَكْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَآئِكَ بَرِيْءٌ

خدا بزرگ ہے (اے علیؑ) میں تیرے دشمنوں کے شر سے نہیں (ڈرتا) ہوں اور نہ

بَرِيْءٌ اَللّٰهُ صَمَدِيْ بِحَقِّ اِيَّاكَ

ان کی پرواہ کرتا ہوں اور میں ان سے بالکل ہی بری ہوں (مولا) میں آپ کا ہوں

نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا اَبَا الْغَيْثِ

اور میرا اعتماد ہے خدایا بس اس کے صدقہ میں کہ میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں اور

اَغِثْنِيْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ

صرف تجھ ہی سے مدد چاہتا ہوں میری طرف توجہ فرمائیں اے ابوالغیث میری مدد کیجئے اور حضرت علی

وَ يَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَآئِبِ

خبر لیجیے اے دشمنوں کو نیچا دکھانے والے اور اے اولیاء پر اپنی حکومت چلانے والے اور عجائب

يَا مُرْتَضٰى عَلِيٌّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ

روزگار کے آئینے دین والے علی المرتضیٰ (میری) مدد کیجیے اور اے کفار و منافقین پر غضب ناک

بِالْقَهْرِ وَ الْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا

ہونے والے تو اپنی جبر و تمکنت سے قہار ہے اور قہر و غضب تیری ذات کو زیبا ہیں

قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الْقَاهِرُ

اے شدید حملہ کرنے والے تو ہی قاہر اور جبار ہے اور تو ہی ساری کائنات

اَلْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِیُّ

کو ہلاک کرنے والا ہے اور تو ہی ایسا قوی انتقام لینے والا ہے۔

اَلَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ وَ اُفَوِّضُ

کہ جس سے انتقام لینے کی کسی میں تاب نہیں ہیں اپنے تمام امور

اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

خدا کے سپرد کرتا ہوں بے شک وہ اپنے بندوں کے حالات کو

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

جانتا ہے بے شک خدا ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

اور وہی رحمٰن و رحیم ہے خدا میرا کافی ہے اور وہی بہترین

الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ

مددگار ہے اور وہی میرا بہترین مالک ہے اور بے نظیر نصرت کرنے والا ہے

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ یَا رَاحِمَ

اے مدد چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنے والے میری خبر لے اے مسکینوں

الْمَسَاكِیْنِ اِرْحَمْنِیْ یَا عَلِیُّ اَدْرِكْنِیْ

پر رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر اے حضرت علی علیہ السلام میری مدد کیجیے

يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي بِرَحْمَتِكَ وَ مَنِّكَ

اے حضرت علی علیہ السلام میری مدد کیجیے اے اپنی مہربانی سے اور کرم کے

وَجُودِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

صدقے میں اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما۔

نادِ علی صغیر کی انفرادیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو ذرا پکارو تو سہی!

عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ

تم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مشکل کشا پاؤ گے

وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ

تجھے تیری بے پناہ عظمتوں کا واسطہ ہے، اے خداوندا! آپ کو آپ کی دبیع نبوت

بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ بِوِلَايَتِكَ

واسطہ ہے، اے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم آپ ولایت کے صدقے میں تمام رنج و غم اور مصیبتیں

يَا [illegible] عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

دفع فرمایے اور ہماری خبر لی ... یا علی! یا علی علیہ السلام

دعائے حضرت علی علیہ السلام

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب انگیز مہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے ستر مرتبہ اَستَخِیرُ اللہ پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے اور اس کے بعد اپنے کام کا آغاز فرماتے تھے جس کی وجہ سے آپ کو کسی مرحلے پر کوئی نقصان یا پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَمَمْتُ بِاَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَهٗ
خدایا میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے

فَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ خَيْرٌ لِّيْ
پس اگر وہ دینی و دنیاوی و اخروی حیثیت

فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ
سے میرے لیے بہترین ہے تو سہل و آسان

فَيَسِّرْ لِيْ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ
فرما دے اور اگر تیری حقیقت میں نظر سے

شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ دُنْيَايَ وَ اٰخِرَتِيْ
دینی و دنیاوی۔۔و اخروی حیثیت سے میرے لیے برا

فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ کَرِهْتُ ذٰلِكَ اَوْ

ہے تو دور فرما دے چاہے مجھے اچھا لگے چاہے

اَحْبَبْتُ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

مجھے برا لگے کیونکہ تو سب جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور کیوں نہ ہو ، تو ہی ذاتی

وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

طور پر تمام پوشیدہ حقیقتوں کا جاننے والا ہے۔

زیارت صاحب الزمانؑ

بحارالانوار میں ہے کہ مومن کو چاہیے کہ وہ اپنے امام علیہ السلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دعا کرے کہ خداوند قدوس جلد پردہ غیب اٹھادے نیز ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے ، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْعَصْرِ وَ

اے سارے زمانے کے والی آپ پر سلام ہو

الزَّمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ

اے خداوند رحمٰن کے خلیفہ آپ پر

الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ

سلام ہو اے انسانوں اور جنوں کے

الْاِنْسِ وَالْجَانِّ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

امام آپ پر سلام ہو اے مظہر (ایمان)

يَا مُظْهِرَ الْاِيْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

اور ایمان کے خزینہ دار آپ پر سلام ہو اے

يَا شَرِيْكَ الْقُرْاٰنِ ؕ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

شریک قرآن مجید آپ پر سلام ہو اے ہمارے

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا هٰذَا عَجَّلَ اللّٰهُ

امام زمانہ آپ پر سلام ہو خدا آپ کی کشائش (اور دور ظہور)

فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللّٰهُ مَخْرَجَكَ

میں جلدی کرے اور پردہ غیب سے نکلنے کو سہل قرار دے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو۔

دعائے وسعتِ رزق

حضرت امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ یہ دعا کا پڑھنا رزق کے لیے مفید ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنیوالا ہے۔

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ وَ

اے وہ بے نیاز خدا جو نیازمند سائلوں کی حاجتوں کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہے

يَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ

اور ان کی دلی حاجات کو جانتا ہے جو خاموش ہیں بول نہیں سکتے اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ

مِّنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ وَّ جَوَابٌ عَتِيْدٌ وَّ

سوال سنتا ہے جو صرف تجھ ہی سے کیا جائے تو سنکر خوب اچھی طرح اور قبولیت کے ساتھ اس

لِكُلِّ صَامِتٍ مِّنْكَ عِلْمٌ بَاطِنٌ مُّحِيْطٌ

پر لبیک کہتا ہے اور ہر چپ رہنے والے کے دل کی پوشیدہ آوازوں کا تجھ کو جا

أَسْئَلُكَ بِمَوَاعِيْدِكَ الصَّادِقَةِ وَ

کر اور وسیع علم ہے میں تیرے سچے وعدوں اور تیری بڑی بخشش

أَيَادِيْكَ الْفَاضِلَةِ وَ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

اور فضلوں اور بے حد وسیع رحمت اور تیری لامحدود

وَ سُلْطَانِكَ وَ مُلْكِكَ الدَّآئِمِ وَ

قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی بادشاہت اور

كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

تیرے کلمات تامہ کے واسطے سے اے وہ ذات جس

طَاعَةُ الْمُطِيْعِيْنَ وَلَا تَضُرُّهُ

کو اطاعت گذاروں کا نام عبدوں میں سراپا فائدہ نہیں ہو سکتا اور نہ ہی

مَعْصِيَةُ الْعَاصِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

گنہگاروں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں سوال کرتا ہوں کہ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَّ اٰلِهٖ وَ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَ

اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل و کرم سے رزق وسیع عطا

أَعْطِنِيْ وَ تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةِ بِرَحْمَتِكَ

فرما اے بندوں پر رحم کرنے والے اور مجھ کو رزق دیتا ہے اس میں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سلامتی و پائیداری ضرور دینا

مختصر دعائے عافیت

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان جناب کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرات موت، قبر و برزخ، قیامت، حساب، پل صراط وغیرہ کے بھیانک مواقع پر خصوصیت سے اس پر نظر رحمت فرمائیں تو اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتداء اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے اللہ! مجھ کو خیریت اور مصیبت میں

مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَّ بَلَآءٍ

حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کے ساتھ قرار دے

وَّاجْعَلْنِىْ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

اور مجھ کو حضرات محمد و آل محمد علیہم السلام کے ہر

فِىْ مَثْوًى وَّ مُنْقَلَبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سکون اور اضطراب میں (شریک) قرار دے اے اللہ! میری

مَحْيَاىَ مَحْيَاهُمْ وَ مَمَاتِىْ مَمَاتَهُمْ

(اخروی) زندگی ان کی زندگی کے ساتھ ہو اور میری موت ان کی موت کے صدقہ میں ہو

وَاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِیْ مَوَاطِنِ كُلِّهَا

(خدایا دیکھ) مجھ کو ہر منزل اور موقع پر ان کے ساتھ رکھنا اور ہم

وَلَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَهُمْ اِنَّكَ

میں اور ان حضرات میں جدائی نہ کرنا بے شک تو

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر چیز پر قادر ہے۔

حدیثِ کساء کی سند*

حدیث کساء کی شہرت و مقبولیت کا کیا کہنا اس کے مستند ہونے میں کسی کو کلام نہیں، آیۂ تطہیر "اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا" اہلبیت عصمت و طہارت کی شان میں نازل ہوئی ہے جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی بن احمد بن طریح نجفی اعلی اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المراثی و الخطب مشہور بہ بیاض فخری اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواترہ سے نقل فرمایا ہے کہ "آیۂ تطہیر" خمسہ نجباء حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ حضرت علی مرتضیٰ جناب فاطمۃ الزہرا، جناب حسنِ مجتبیٰ اور جناب حسینؑ شہید کربلا صلوات اللہ و سلامہ علیہم اجمعین کے حق میں نازل ہوئی ہے۔ حدیث کساء میں اسی آیت کے سبب نزول کی تفصیل ہے۔

مومنین کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ حضرات محمد و آل محمد صلوٰۃ اللہ و سلامہ علیہم اجمعین پر درود بھیجئے

کے بعد شروع کریں اور اختتام پر بھی تین مرتبہ صلوٰۃ پڑھیں اور اگر دوران تلاوت چند قطرے اشک خضوع و خشوع کی وجہ سے نکل آئیں تو جو دعا کریں گے اسے خدائے مجیب الدعوات بطفیل اصحاب کسا قبول فرمائے گا۔

کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ بالخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کے پڑھنے کا سلسلہ قائم رکھیں۔ انشاء اللہ تسکین قلب اور خیر و برکت سے بہرہ مند ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيْ

بیان کیا جناب جابر ابن عبد اللہ انصاریؓ نے کہ

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ

روایت بیان کی گئی ہے جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا

بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بنتِ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ قَالَ: سَمِعْتُ فَاطِمَةَ اَنَّهَا

و آلہ سے کہ آپ معصومہ (صلوٰۃ اللہ علیہا)

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ

نے فرمایا کہ ایک روز میرے پدر بزرگوار

اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ تشریف لائے اور فرمایا:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ:

سلامتی ہو تم پر اے فاطمہؑ، میں نے کہا:

عَلَيْكَ السَّلَامُ قَالَ: اِنِّىْ اَجِدُ فِىْ

آپ پر بھی سلامتی ہو اے بابا، پس آپؐ نے فرمایا:

بَدَنِىْ ضُعْفًا فَقُلْتُ: لَهُ اُعِيْذُكَ

اے فاطمہؑ میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں۔ حضرت فاطمہؑ

بِاللّٰهِ يَآ اَبَتَاهُ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ

نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ میں آپ کو خدا کی پناہ میں دیتی ہوں اے بابا!

يَا فَاطِمَةُ اِيْتِيْنِىْ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِىْ

ضعف سے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: اے فاطمہؑ! میرے لیے چادر یمانی لاؤ،

فَغَطِّيْنِىْ بِهٖ فَاَتَيْتُهُ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِىْ

اور مجھے اُڑھا دو، فرمایا حضرت فاطمہؑ نے کہ میں چادر یمانی لائی،

فَغَطَّيْتُهُ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ

اور میں نے آنحضرتؐ کو اُڑھا دی اور میں آن جنابؐ کو

وَاِذَا وَجْهُهُ يَتَلَاْلَؤُ كَاَنَّهُ الْبَدْرُ

دیکھ رہی تھی کہ چہرہ حضرتؐ کا نورانی اور روشن ہو کر چمکنے

فِىْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ فَمَا كَانَتْ

لگا مثل چودھویں رات کے چاند کے۔ فرمایا حضرت فاطمہؑ

اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا بِوَلَدِيَ الْحَسَنِ

نے، پھر ایک ساعت گزری تھی کہ میرا فرزند حسنؑ آیا

قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

اور کہا، سلام ہو آپ پر میرا اے مادرِ گرامی،

يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ، وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا

پس! کہا میں نے، اور تم پر بھی میرا سلام ہو،

قُرَّةَ عَيْنِيْ وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِيْ

اے خنکِ چشم اور میرے میوۂ دل،

فَقَالَ يَآ اُمَّاهُ اِنِّيْٓ اَشَمُّ عِنْدَكِ

پس! حسنؑ نے مجھ سے کہا، اے اماں جان میں سونگھ

رَآئِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ جَدِّيْ

رہا ہوں آپ کے پاس ایسی خوشبو کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا پاک

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ، نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے فرمایا حضرت فاطمہؑ نے، کہ ہاں تحقیق کہ تمہارے

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ

نانا آرام کر رہے ہیں زیرِ چادر، پس! حسنؑ چادر کی طرف

نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

متوجہ ہوئے اور عرض کیا، سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

اے میرے نانا جان اور اے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ

لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں داخل ہوں آپ

فَقَالَ: وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِیْ

کے پاس چادر میں؛ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ نے فرمایا: تم پر

وَيَا صَاحِبَ حَوْضِیْ قَدْ اَذِنْتُ

بھی سلام ہو اے میرے بیٹے! اور میرے حوض (کوثر) کے مالک!

لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں تم کو اجازت دیتا ہوں، پس امام حسنؑ آنحضرت کے پاس

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةٌ وَّ اِذَا بِوَلَدِیَ

چادر میں داخل ہوئے۔ فرمایا حضرت فاطمہ علیہا السلام نے، ابھی ایک

الْحُسَيْنُ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

ساعت گزری تھی کہ میرا بیٹا حسینؑ آیا اور عرض کیا: سلام ہو

عَلَيْكِ يَآ اُمَّاهُ فَقُلْتُ: وَ عَلَيْكَ

آپ پر اے مادر گرامی! پس میں نے جواب دیا: تم پر بھی سلام

اَلسَّلَامُ يَا وَلَدِیْ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِیْ

ہو اے میرے فرزند اے نخلِ چشم اور اے میرے میوۂ دل

وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّاهُ

پس! عرض کیا امام حسین علیہ السلام نے:

إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً

اے اماں جان میں آپ کے پاس ایسی خوشبو سونگھ رہا

كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ

ہوں کہ گویا وہ خوشبو میرے نانا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ فَقُلْتُ:

کی ہے۔ پس! میں نے جواب دیا: ہاں! اے میرے فرزند

نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَ أَخَاكَ تَحْتَ

تمہارے نانا جان صلی اللہ علیہ وآلہٖ اور تمہارے برادر محترم

الْكِسَاءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ

دونوں زیر چادر آرام کر رہے ہیں، پس امام حسین علیہ السلام

وَ قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ

چادر کے قریب گئے اور عرض کیا، سلام ہو آپ پر اے نانا جان!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ

اور سلام ہو آپ پر اے وہ بزرگوار جن کو خدا نے منتخب کیا ہے

أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمَا

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں بزرگوں

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ السَّلَامُ

کے پاس زیرِ چادر داخل ہوں؟ فرمایا رسولِ خدا نے امام حسینؑ سے،

يَا وَلَدِيْ وَ يَا شَافِعَ اُمَّتِيْ قَدْ

تم پر بھی سلام ہو اے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنے والے!

اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهُمَا تَحْتَ

میں تمہیں اجازت دیتا ہوں، بس! امام حسینؑ دونوں

الْكِسَاءِ. فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُوالْحَسَنِ

بزرگوں کے پاس زیرِ چادر داخل ہوئے فرمایا جناب فاطمہ علیہا السلام نے!

عَلِيُّ بْنُ اَبِيْطَالِبٍ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ

ابھی تھوڑی دیر گذری تھی کہ حضرت ابوالحسن علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام

عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ:

تشریف لائے اور فرمایا سلام ہو تم پر اے رسولِ خدا کی بیٹی، حضرت فاطمہ نے کہا:

وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَبَا الْحَسَنِ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے ابوالحسنؑ اور اے امیر المومنینؑ،

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ

امیر المومنین نے فرمایا اے فاطمہ میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس

اِنِّيْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً

ایسی خوشبو گویا وہ خوشبو میرے بھائی اور میرے ابن عم

كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِیْ وَ ابْنِ عَمِّیْ

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہے، میں نے کہا:

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ: نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ

آپ آگاہ ہوں وہ جناب مع آپ کے دونوں فرزندوں

وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ فَاَقْبَلَ عَلِیٌّ

کے آرام کر رہے ہیں چادر کے نیچے پس! علی ابن ابی طالب علیہ السلام

نَحْوَ الْكِسَاۗءِ وَ قَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

متوجہ ہوئے چادر کی طرف اور عرض کیا آپ پر اے رسولِ خدا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَكُوْنَ

سلام ہو! کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں بھی

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ قَالَ: لَهٗ وَ

آپ کے پاس زیر چادر حاضر ہو جاؤں؟ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِیْ وَ يَا وَصِيِّیْ

نے: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے وصی اور میرے

وَ خَلِيْفَتِیْ وَ صَاحِبَ لِوَآئِیْ قَدْ

خلیفہ اور میرے علمدار میں تمہیں چادر کے نیچے داخل

اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِیٌّ تَحْتَ

ہونے کی اجازت دیتا ہوں، پس علی ابن ابی طالب علیہ السلام

اَلْكِسَآءِ ثُمَّ اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ

چادر میں داخل ہوئے فرمایا حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے ، کہ بعد

وَ قُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَتَاهُ يَا

اس کے میں خود اس چادر کی طرف متوجہ ہوئی اور عرض کیا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ

سلام ہو آپ پر اے بابا جان اے رسولؐ خدا کیا آپ اجازت

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ وَ عَلَيْكِ

دیتے ہیں مجھے کہ میں بھی اس چادر میں آپ کے ساتھ داخل ہو جاؤں،

السَّلَامُ يَا بِنْتِيْ وَ يَا بَضْعَتِيْ قَدْ

فرمایا رسولؐ خدا نے: ہاں اے میری بیٹی اور میری پارہ جگر

اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں تم کو چادر میں داخل ہونے کی اجازت دیتا ہوں حضرت فاطمہؑ

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ الْكِسَآءِ

کہتی ہیں کہ میں آنحضرتؐ کے پاس زیرِ چادر داخل ہوئی، حضرت فاطمہؑ

اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ الْكِسَآءِ

فرماتی ہیں کہ جب ہم سب اہلبیت چادر کے نیچے جمع ہو گئے تو میرے والد محترم

وَ اَوْمَیٰ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى السَّمَآءِ

رسولؐ خدا نے چادر کے دونوں سرے تھامے اور اپنے ہاتھ کو آسمان

وَ قَالَ: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَاۤءِ اَهْلُ

کی طرف بلند کرکے گویا ہوئے، بارالٰہا! یہی ہیں فقط میرے اہلبیت

بَيْتِيْ وَ خَاصَّتِيْ وَ حَامَّتِيْ لَحْمُهُمْ

اور میرے مخصوصین اور میرے حامی و مددگار اور وہ جن کا گوشت میرا

لَحْمِيْ وَ دَمُهُمْ دَمِيْ يُؤْلِمُنِيْ مَا

گوشت اور جن کا خون میرا خون ہے، جنھوں نے ان کو

يُؤْلِمُهُمْ وَ يَحْزُنُنِيْ مَا يَحْزُنُهُمْ

اذیت دی انھوں نے مجھ کو اذیت دی، جنھوں نے انھیں غمگین

اَنَا حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَهُمْ وَ سِلْمٌ

کیا انھوں نے مجھے غمگین کیا، جس نے ان سے جنگ کی اس نے

لِّمَنْ سَالَمَهُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاهُمْ

مجھ سے جنگ کی، جس نے ان سے صلح کی اس نے مجھ سے صلح کی، اور

وَ مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ مِنِّيْ

جس نے ان سے دشمنی رکھی اس نے مجھ سے دشمنی رکھی جس نے ان کو دوست

وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ

رکھا اس نے مجھ کو دوست رکھا غرض یہ سب مجھ سے ہیں اور میں ان سب سے،

بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ

پس خداوندا! ان پر اور مجھ پر درود، برکتیں، اور رحمت نازل فرما اور

رِضْوَانَكَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ

ان کو اور مجھے اپنے دامنِ کرم میں جگہ دے تو ہم سے راضی رہ اور ان سے ہر رجس و آلودگی کو

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ تَطْهِيْرًا۔

دور رکھ اور ان کو پاک رکھ اتنا کہ جتنا پاک رکھنے کا حق ہے،

فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا مَلَائِكَتِيْ

پس خدائے عزوجل نے فرمایا: اے میرے ملائکہ اور رہنے والے

وَيَا سُكَّانَ سَمٰوَاتِيْ اِنِّيْ مَا خَلَقْتُ

میرے آسمانوں کے قسم ہے مجھے اپنے عزت وجلال کی کہ نہیں پیدا

سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً

کیا میں نے آسمانوں کو جو بنایا گیا اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی،

وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا

اور نہ مہتاب نورانی کو اور نہ آفتاب روشن کو،

مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا

اور نہ اس فلک کو جو دورہ کرتا ہے اور نہ

بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

دریائے جاری کو اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے،

اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ

مگر محبت میں ان پانچوں بزرگواروں کی.......

الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ:

جو زیر چادر ہیں؟ پس! عرض کیا

الْأَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ: يَا رَبِّ وَمَنْ

جبرئیل امین علیہ السّلام نے اے پروردگارِ عالم

تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ عَزَّ وَجَلَّ هُمْ

وہ کون بزرگوار ہیں جو چادر کے نیچے ہیں؟ خدائے صاحب عزت

أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وجلال نے فرمایا: وہ اہل بیت نبوت اور معدن رسالت

هُمْ فَاطِمَةُ وَ أَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَبَنُوْهَا

ہیں، وہ فاطمہ زہرا ہیں ان کے پدر بزرگوار ہیں ان کے شوہر نامدار ہیں

فَقَالَ جَبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ أَتَأْذَنُ لِيْ

اور دونوں فرزند ہیں! فرمایا حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے: اے پروردگار!

أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ لِأَكُوْنَ

مجھے اجازت دے کہ میں زمین پر جاکر ان حضرات کے ساتھ

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ

چھٹا شخص زیرِ چادر ہو جاؤں؟ فرمایا خدائے تعالیٰ نے ہم کو

أَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْأَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ

اجازت دی، پس حضرت جبرئیل امین علیہ السّلام نازل ہوئے

وَقَالَ: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور عرض کیا: سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ

اَلْعَلِیُّ الْاَعْلٰی یُقْرِئُكَ السَّلَامُ وَ

اتنفین کہ "خدائے علی و اعلیٰ" آپ کو سلام فرماتا ہے

یَخُصُّكَ بِالتَّحِیَّةِ وَالْاِكْرَامِ

اور خاص فرماتا ہے آپ کو تحیۃ و اکرام کے ساتھ اور

وَیَقُوْلُ لَكَ: وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ

آپ سے فرماتا ہے: کہ مجھے قسم ہے اپنے عزت و جلال

اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِیَّةً وَّلَا

کی کہ میں ہرگز پیدا نہ کرتا آسمان کو جو بنایا گیا ہے،

اَرْضًا مَّدْحِیَّةً وَّلَا قَمَرًا مُّنِیْرًا

اور نہ زمین کو جو بچھائی گئی ہے اور نہ مہتاب نورانی کو

وَّلَا شَمْسًا مُّضِیْئَةً وَّلَا فَلَكًا یَّدُوْرُ

اور نہ آفتاب روشن کو، اور نہ فلک کو جو دورہ کرتا ہے،

وَلَا بَحْرًا یَّجْرِیْ وَلَا فُلْكًا یَّسْرِیْ

اور نہ دریائے جاری کو، اور نہ کشتی کو جو دریا میں چلتی ہے

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ وَقَدْ

مگر آپ حضرات کے سبب سے اور آپ کی محبت کے باعث

أَذِنَ لِيْ أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ

مجھ کو اجازت دی ہے خدا نے کہ میں آپ کے ساتھ زیرِ چادر

تَأْذَنُ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ

داخل ہوں، پس کیا آپ بھی مجھ کو اجازت دیتے ہیں اے رسولِ خدا ؟

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَمِيْنَ

فرمایا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے: تم پر بھی سلام ہو اے اللہ کی وحی

وَحْيِ اللّٰهِ إِنَّهُ نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ

کے امین میں تم کو اجازت دیتا ہوں چادر کے نیچے آنے کی۔

فَدَخَلَ جَبْرَائِيْلُ مَعَنَا تَحْتَ

پس حضرت جبرئیل علیہ السلام چادر کے نیچے داخل ہوئے

الْكِسَاءِ فَقَالَ لِأَبِيْ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ

اور عرض کیا ان بزرگوں سے کہ خدائے عزوجل نے وحی فرمائی ہے،

أَوْحَى إِلَيْكُمْ يَقُوْلُ إِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

آپ حضرات کی طرف، وہ فرماتا ہے " سوائے اس کے نہیں کہ خدا

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ

چاہتا ہے کہ دور رکھے آپ حضرات اہلِ بیت علیہم السّلام سے نجاست

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۝ فَقَالَ:

کو اور آپ کو پاک رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے" پس عرض کی حضرت

عَلِیٌّ لِاَبِیْ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَخْبِرْنِیْ

علی ابن ابی طالب نے: اے رسول خدا فرمایئے مجھ سے اس

مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ

امر کو جو ہم سب کے بیٹھنے سے اس چادر میں خدائے تعالیٰ

الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰہِ فَقَالَ النَّبِیُّ

کے نزدیک فضیلت حاصل ہے، پس فرمایا رسول خدا نے:

وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا

قسم اس خدا کی جس نے مبعوث کیا مجھے برحق نبی بنا کر نیز

وَاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَا ذُكِرَ

برگزیدہ فرمایا مجھ کو رسالت کے ساتھ اور نجات دہندہ قرار دیا، جہاں ذکر کی جائے گی

خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَحَافِلِ

یہ حدیث ہماری کسی محفل میں محفلوں سے

اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

اہل زمین کی دراں حالیکہ اس محفل میں ایک جماعت

شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَیْهِمُ

جمع ہو ہمارے شیعوں اور دوستوں کی ان پر

الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

نازل ہوگی رحمت خدا کی اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور

وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰٓی اَنْ يَتَفَرَّقُوْا

ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ وہ سب

فَقَالَ عَلِیٌّ اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَفَازَ شِيْعَتُنَا

متفرق ہو جائیں، یہ سن کر حضرت علی علیہ السّلام نے فرمایا: پھر تو

وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِیُّ ثَانِيًا:

کامیاب و کامران ہوئے ہم اور ہمارے شیعہ رب خانہ کعبہ، پس فرمایا

يَا عَلِیُّ! وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ

رسول خدا نے: قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھ کو بحق نبی

نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَّا

مبعوث کیا اور مجھ کو رسالت کے ساتھ برگزیدہ فرمایا، جب بیان

ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ

کی جائے گی یہ حدیث کسی محفل میں اہل زمین کی محفلوں

مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ

ہمارے جہاں کہ جمع ہوں ہمارے شیعہ

مِّنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ مَهْمُوْمٌ

اور ہمارے دوست، پس ان میں جو رنجیدہ اور ملول ہوگا،

اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا

خداوند عالم ضرور اس کے رنج و الم کو دور کرے گا،

وَكَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ

اور جو کوئی طلب کرنے والا حاجت کا ہوگا حق تعالیٰ

اِلَّا وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ عَلِيٌّ

اس کی حاجت کو ضرور پوری کرے گا یہ سن کر فرمایا

اِذًا وَّ اللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے قسم بخدا! ہم اہلبیت فائز

شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا

اور سعید ہوئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ فائز اور سعید ہوئے

وَالْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ○

دنیا اور آخرت میں کعبہ کے پروردگار کی قسم ہے۔

*